P-ISSN: 2518-9719
E-ISSN: 2518-9768X

اِمتزاج

شمارہ: ۱۳

(جنوری تا جون ۲۰۲۰ء)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس

شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

ویب گاہ: www.imtezaaj.uok.edu.pk
برقی ڈاک: imtezaaj@uok.edu.pk

اِمتزاج

شمارہ: ۱۳، جنوری تا جون۲۰۲۰ء
شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

سرپرست

پرفیسر ڈاکٹر محمد اجمل خان (شیخ الجامعہ)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس (صدر نشین)

نائب مدیران

ڈاکٹر تہمینہ عباس
ڈاکٹر انصار احمد
ڈاکٹر صدف تبسم

مجلسِ ادارت

ڈاکٹر راحت افشاں
ڈاکٹر صفیہ آفتاب
ڈاکٹر عظمیٰ حسن

مجلسِ مشاورت

بین الاقوامی

ڈاکٹر معین الدین جینابڑے	(بھارت)
ڈاکٹر خلیل طوق اَر	(ترکی)
ڈاکٹر محمد ابراہیم السیّد	(مصر)
ڈاکٹر علی بیات	(ایران)
ڈاکٹر ہینز ورنر ویسلر	(سویڈن)
ڈاکٹر خواجہ محمد اکرام الدین	(بھارت)

قومی

ڈاکٹر یوسف خشک	(خیرپور)
ڈاکٹر محمد کامران	(لاہور)
ڈاکٹر قاضی عابد	(ملتان)
ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر	(اسلام آباد)
ڈاکٹر سیّد عامر سہیل	(سرگودھا)
ڈاکٹر خالد خٹک	(کوئٹہ)

قیمت: ۵۰۰ روپے، بیرونِ ملک ۱۵/امریکی ڈالر کے مساوی (بہ شمول ڈاک خرچ)

مدیرِ اعلیٰ 'امتزاج' نے ناشر اردو اشاعت گھر، واحد پرنٹنگ پریس، اردو بازار، کراچی سے چھپوا کر شعبۂ اردو، جامعہ کراچی سے جاری کیا۔

فہرست

❄ اداریہ	تنظیم الفردوس	•
۱۔ فرمان فتح پوری: کچھ باتیں، کچھ خط	ارشد محمود ناشاد	•
۲۔ خیمے سے دور" انتظار حسین کے افسانوں کے مجموعے کا لفظیاتی تجزیہ	ارم نیّر/ ڈاکٹر تنظیم الفردوس	•
۳۔ فحاشی اور عریانی کے تصوّرات، اردو ادب کے تناظر میں	انصار احمد شیخ	•
۴۔ سندھ کا سلسلۂ نقشبند اور سوانح نگاری	ذوالفقار علی دانش	•
۵۔ سلمٰی اعوان کی ناول نگاری اور سیاسی شعور (ایک مختصر تجزیاتی مطالعہ)	عظمٰی اختر/ ڈاکٹر تنظیم الفردوس	•
۶۔ سانحہ مسجدِ کان پور: مسلم اردو صحافت کا ردِ عمل اور شعری منظر نامہ	فیض الدّین احمد	•
۷۔ مغرب اردو سفر نامے میں	عالیہ نکہت/ قاضی عابد	•
۸۔ پروفیسر کرّار حسین کے تنقیدی نظریات	نبیل احمد نبیل	•
(تہذیب وثقافت کے سیاق وتناظر میں)		•
❄ نوادرات		•
❄ آئینۂ تحقیق		•
❄ اشاریہ		•

اِس شمارے کے مقالہ نگار

(بترتیبِ حروفِ تہجی)

۱۔	ڈاکٹر ارشد محمود ناشاد	ایسوسی ایٹ پروفیسر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
۲۔	ارم نیّر/	پی ایچ۔ڈی اسکالر شعبۂ اردو، جامعہ کراچی/
	ڈاکٹر تنظیم الفردوس	صدر، پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ کراچی
۳۔	ڈاکٹر انصار احمد شیخ	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ کراچی
۴۔	ڈاکٹر ذوالفقار دانش	ایسوسی ایٹ پروفیسر، اردو، گورنمنٹ پریمیئر ڈگری کالج نارتھ ناظم آباد، بلاک ایچ، کراچی
۵۔	عظمیٰ اختر/	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اردو، جامعہ کراچی۔
	ڈاکٹر تنظیم الفردوس	صدر، پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ کراچی
۶۔	فیض الدّین	استاد، کراچی گرامر اسکول، کالج سیکشن، کراچی
۷۔	عالیہ نگہت/	پی ایچ۔ڈی اسکالر،، بہاء الدین ذکریا یونیورسٹی، ملتان
	ڈاکٹر قاضی عابد	پروفیسر، بہاء الدین ذکریا یونیورسٹی، ملتان
۸۔	ڈاکٹر نبیل احمد نبیل	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لوئر مال کیمپس، لاہور

اداریہ

الحمد للہ!

امتزاج کا تیرھواں شمارہ آن لائن ہونے جا رہا ہے۔ ربِ کریم کی شکر گزار ہوں کہ اس نے امتزاج کو کامیابی سے ہم کنار کیا۔ گزشتہ برس ہونے والی نعت کانفرنس کی پذیرائی نے شعبۂ اردو کی ساکھ کو مزید بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر ادب کی نمائندہ شخصیات نے تعریفی پیغامات بھیجے جو مزید حوصلہ افزائی کا سبب بنے۔

امسال کا آغاز بھی شعبے میں "محفلِ میلادؐ" سے کیا گیا اور شعبہ جاتی سطح پر" بیت بازی" کی تقریب نے طلبہ کے حوصلے بلند کیے ہی تھے کہ ۲۶ فروری ۲۰۲۰ء کو تعلیمی اداروں کی بندش اور ملک میں "کورونا" جیسی وبا کی آمد نے نظامِ زندگی کو مفلوج کر دیا۔ نہ صرف یہ کہ تعلیمی ادارے بلکہ کاروبار اور دیگر سرگرمیاں بھی بند کر دی گئیں۔ پہلے پندرہ دن، پھر ایک ماہ اور اب غیر معینہ مدت کے لیے ساری سرگرمیاں معطل کر دی گئی ہیں۔ لوگ گھروں میں محصور ہیں، ایک عجیب خوف اور اکتاہٹ کی کیفیت سے دو چار ہیں۔ فراغت ڈھونڈنے والے فارغ رہ رہ کر پریشان ہیں۔ غرض یہ کہ پوری دنیا اس وبا کی لپیٹ میں آتی جا رہی ہے۔

پوری دنیا میں روزانہ کئی ہزار اموات کی خبریں دل دہلا رہی ہیں۔ آگے نہ جانے کیا صورت حال رہے۔ دنیا بھر کے کئی ممالک میں تعلیمی نظام کے مفلوج ہونے کی وجہ سے سب فکر مند ہیں اور متبادل طریقے اختیار کرنے کی تیاری میں ہیں۔ آن لائن طریقۂ تعلیم متعارف تو ہو چکا ہے لیکن ابھی تک اس کو ضرورتاً استعمال کیا جا رہا تھا۔ اب کچھ ممالک نے آن لائن ذریعۂ تعلیم کو لازمی قرار دیتے ہوئے رواج دینا شروع کر دیا ہے۔ جب کہ ترقی پذیر ممالک خاص طور پر پاکستان میں اس کے رائج کرنے میں بھی بے شمار مسائل درپیش ہیں۔ نئی ٹیکنالوجی سے واقفیت، طلبہ اور والدین تک ان کی رسائی اور پھر اساتذہ کی تربیت ایک اہم مسئلہ ہے۔ کہتے ہیں "ضرورت ایجاد کی ماں ہے"۔ یقیناً اس وبائی صورت حال سے نمٹنے کے لیے بھی کوئی بہتر لائحہ عمل بنا لیا جائے گا۔ دوسری بڑی مشکل محققین اور ان طلبہ کے لیے ہے جو کسی سند کے لیے تحقیق کر رہے ہیں۔ معمولات زندگی ٹھہر جانے، تعلیمی اداروں اور کتب خانوں کی بندش نے جہاں ان کی تحقیق کی رفتار کو کم کیا ہے وہیں ذہنی طور پر پریشان کن صورت حال نے ان کے قلم کی روانی کو کم کر دیا ہے۔ کیا ہو رہا ہے اور اب کیا

ہوگا کے سوالات ذہن میں جنم لیتے ہیں تو کوئی جواب نہیں بن پڑتا۔

ان سارے مسائل کے باوجود، اس سارے منظر نامے میں ادیب اور شاعر اپنی تمام تر حسّیات کے ساتھ اپنی کیفیات اور مشاہدات کو رقم کررہے ہیں۔اور ادب میں نئے موضوعات کا اضافہ کررہے ہیں۔اللہ تعالٰی سے دعا ہے کہ پوری دنیا کو اس وبا سے نجات دلائے۔آمین

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس
(مدیرِ اعلیٰ)